آپ نے پوچھا

مدیر کے قلم سے

عالیجاہ محمد کون تھا؟

"آپ نے پوچھا" کے عنوان سے قارئین کے سوالات کے جوابات کا سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے۔ اسلامی نظام کے مختلف پہلوؤں، تحریک آزادی، اسلام دشمن تحریکات اور تاریخ اسلام سے متعلقہ سوالات کے جوابات مدیر الشریعۃ تحریر کریں گے۔ فرقہ وارانہ مسائل اور نظری اعتقادی اختلافات کو زیر بحث نہیں لایا جائے گا۔ قارئین اپنے سوالات مدیر ماہنامہ الشریعۃ پوسٹ بکس ۳۳۱، گوجرانوالہ کے نام ارسال کر سکتے ہیں۔ ادارہ

عالیجاہ محمد کون تھا؟

سوال: امریکہ کے حوالے سے اکثر عالیجاہ محمد کا نام سننے میں آتا ہے۔ یہ صاحب کون ہیں اور ان کے عقائد کیا ہیں؟

حافظ عطاء المجید کبیر والا

جواب: عالیجاہ محمد سیاہ فام امریکیوں کا ایک لیڈر تھا جس نے اپنے آپ کو مسلم راہ نما کی حیثیت سے متعارف کرایا اور سفید فام امریکیوں کے خلاف سیاہ فام طبقہ کی روایتی نفرت کو بھڑکا کر اپنے گرد ایک اچھی خاصی جماعت اکٹھی کر لی۔ لیکن اس کے عقائد اسلامی نہیں تھے بلکہ اس نے اسلام کا لیبل چسپاں کر کے اپنے خود ساختہ عقائد کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔ ۱۹۳۵ء میں اس نے اپنی سرگرمیوں کا آغاز کیا اور مرزا غلام احمد قادیانی کی طرح پہلے ہلکے پھلکے دعاوی کے ساتھ لوگوں کو مانوس کیا اور پھر ۱۹۵۰ء میں نبوت و رسالت کا کھلا دعوی کر دیا۔

اس نے اسلام کے بنیادی احکام کو بدل دیا۔ تمام سفید چیزوں کو حرام قرار دیا۔ نماز کے بارے میں کہا کہ نماز کھڑے ہو کر دعا کرنے کا نام ہے۔ روزے دسمبر میں رکھنے کا حکم دیا۔ حج منسوخ کر کے شکاگو میں اپنے ہیڈ کوارٹر پر آنے کو حج کا قائم مقام قرار دیا اور عوامی چندہ کو زکوٰۃ کا نام دے دیا۔

عالیجاہ محمد نے سفید فام لوگوں کے خلاف اپنے پیروکاروں کا یہ ذہن بنایا کہ سفید فام شیطان کی اولاد ہیں اور کہا کہ حضرت آدمؑ سیاہ فام تھے اور ان کی ساری اولاد سیاہ فام ہے۔

عالیجاہ محمد کے ایک قریبی ساتھی اور دست راست "مالکم ایکس" نے سب سے پہلے اس کے جھوٹے مذہب سے بغاوت کی اور اہل السنۃ والجماعۃ کے عقائد اختیار کرنے کا اعلان کیا مگر ۱۹۶۵ء میں انہیں شہید کر دیا گیا۔ مالکم ایکس اب مالکم شہباز شہیدؒ کے نام سے متعارف ہیں اور ان کی یاد میں نیویارک میں "مالکم شہباز مسجد" تعمیر کی گئی ہے جو تبلیغ اسلام کا معروف مرکز ہے۔

مکہ بازی کے سابق عالمی چیمپئن "محمد علی کلے" نے بھی ابتدا میں جب قبول اسلام کا اعلان کیا تو وہ عالیجاہ محمد کے پیروکار تھے لیکن جلد ہی مالکم شہباز شہیدؒ کے گروپ میں شامل ہو گئے اور اب وہ صحیح العقیدہ مسلمان ہیں۔